SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

June 29, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی کا طلبہ میں مالیاتی خاندگی کے لئے جامعات کے ساتھ مفاہمتی یاداشتوں پر دستخط

اسلام آباد (جون 29) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے یونیورسٹیوں کے طلبہ میں مالی خاندگی، منصوبہ بندی اور بچتوں کی اہمیت اور شعور اجاگر کرنے کے حوالے سے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور، کنرڈ کالج فار ویمن اور بیکن ہاوس نیشنل یونیورسٹی کے ساتھ تعاون کی مفاہمتی یاداشتوں پر دستخط کئے۔

مفاہمتی یاداشتوں پر ایس ای سی پی کے کمشنر، شوذب علی نے دستخط کئے جبکہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر حسن عامر شاہ، کنرڈ کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر رخسانہ ڈیوڈ اور بیکن ہاوس نیشنل یونیورسٹی کے وائس چانسلر شاہد حفیظ کاردار نے دستخط کئے۔ مفاہمتی یاداشتوں پر دستخط ان یونیورسٹیوں میں منعقدہ الگ الگ تقریب میں کئے گئے۔ اس موقع پر ایس ای سی پی کی انوسٹر ایجوکیشن کے شعبہ کی سربراہ خالدہ حبیب بھی موجود تھیں۔

طلبہ میں مالیاتی خاندگی، منصوبہ بندی اور بچتوں کی اہمیت و شعور اجاگر کرنے کے آگہی پروگرام کے تحت اب تک ایس ای سی پی، ہائر ایجوکیشن کمیشن سے تسلیم شدہ یونیورسٹیوں، ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پیشہ ور ایسوسی ایئشن کے ساتھ باہمی تعاون کی اُٹھتیس (38) مفاہتی یاداشتوں پر دستخط کر چکا ہے۔ مفاہمت کے ان معاہدوں طلبہ میں مالیاتی خاندگی، فنانشل منصوبہ بندی، بچتوں کی اہمیت اور قانونی سرمایہ کاروں کے مواقعوں کے حوالے سے آگہی اور شعور پیدا کرنے کے لئے تربیتی و آگہی ورکشاپ، سیمینار اور کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں۔

اس موقع پر ایس ای سی پی کے کمشنر شوذب علی نے تعاون کی فراہمی پر یونیورسٹوں کے معزز چانسلرز کا شکریہ ادا کیا اور اس تعاون کو آگے بڑھانے اور طلبہ میں آگہی پیدا کرنے کی کوششوں کو بار آور لانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں کیپٹل مارکیٹ میں وسعت پیدا کرنے اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے ضروری ہے کہ طلبہ میں مالیاتی نظم، منصوبہ بندی اور بچتوں کی اہمیت کا شعور پیدا کیا جائے۔

کنرڈ کالج فار ویمن کی پرنسپل ڈاکٹر رخسانہ نے کہا کہ مالیاتی نظم اور بچتوں کی اہمیت طالبات میں اجاگر کرنا انتہائی ضروری ے تا کہ وہ اپنے گھر اور بھر بچوں میں مالیاتی نظم اور شعور پیدا کریں۔ ڈاکٹر حسن عامر نے کہا کہ طلبہ کو مالیاتی منصوبہ بندی بارے آگہی پھیلانے کی ایس ای سی پی کی کوششوں سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ شاہد کاردار نے کہا کہ ایس ای سی پی کا یہ اقدام طلبہ کے لئے نہایت سود مند ہے اور اس سے انضباطی ادارے اور جامعات کے مابین ریگولیٹری پالیسیوں پر باہمی مشاورت اور تحقیق کی جاسکتی ہے جو کہ عوام الناس کے مفاد میں گی۔

.